سوال

(340)خودکشی کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خودکشی کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خودکشی کا مطلب ہے انسان کااپنے آپ کو کسی بھی ذریعہ سے عمداقتل کرنا۔ خودکشی کرنا حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ٩٣ (النساء 4 93)

''اور جو کوئی کسی مومن کو قصدا (دانستہ) قتل کرڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا، اور اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کررکھا ہے۔''

خودکشی کی حرمت اس آیت کے تحت آتی ہے۔ دوسری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا، اسے اسی چیز کے ساتھ جہنم میں عذاب دیا جائے گا، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہے گا۔'' خودکشی کا ارتکاب کرنے والا عام طور پر تنگی حالات کی وجہ سے ایسا کرتا ہے۔ ایسے حالات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوں یا لوگوں کی طرف سے وہ مصائب و آلام کو برداشت نہیں کرسکتا اور اپنی جان کا خاتمہ کرلیتا ہے۔ درحقیقت ایسا شخص گرمی سے بچنے کے لیے آگ کی پناہ میں آتا ہے۔ وہ چھوٹی برائی سے بڑی برائی کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔ اگر وہ صبر کرتا تو اللہ تعالیٰ اسے مصائب برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمادیتا۔ اور جیسا کہ کہا جاتا ہے حالات کا ایک جیسا رہنا محال ہے، اس کے حالات بدل بھی سکتے تھے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:356

محدث فتویٰ